مزلاڈ کبھی یاس کی گفتگو ۔ کرقرآن میں ابواب کا تقسیم
THE MESSENGER
پیغامبر
جلد ۳ | شمارہ ۹



Canada

آپ یہاں کیوں بستے ہیں؟

ہوسکتا ہے کہ آپ اس ملک میں پیدا ہوئے ہوں۔
ہوسکتا ہے کہ آپ کی پیدائش اس ملک کی نہ ہو۔

لیکن آپ یہاں اس لئے بستے ہیں کہ آپ نے
یا آپ کے آباؤ اجداد نے کینیڈا کو بوجہ اس تصور
کے منتخب کیا جو وہ ہر شخص کو عطا کرتا ہے۔

یہ ایک ایسی قوم ہے جو آزادی اور زندگی میں مواقع فراہم
کرتی ہے، جو ہر نسل، مذہب اور معاشرہ کے افراد کو
خوش آمدید کہتی ہے اور ان کا احترام کرتی ہے۔

ہمارے کینیڈین ہونے کی بس یہی وجہ ہے۔

Multiculturalism

Canadä

THE MESSENGER

پیغامبر

(سکاربرو (کینیڈا))

پبلشر وایڈیٹر: سہیل اختر

معاون: حسنین اختر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جہاں بنی میری فطرت ہے لیکن
کسی جمشید کا ساغر نہیں میں

آرزو

آرزو...... مگر اس کے حصول میں ناکامی، یاس و ناامیدی...... پھر مسلسل جدوجہد...... مگر پھر احساس بے بسی، پژمردگی و یاسیت...... لیکن ناامیدی گناہ ہے...... پھر ایک نیا عزم...... بڑی خاموشی سے...... یکسانیت سے...... اور ایسے وقت کامیابی خود قدم بوسی کو آتی ہے...... یہ سب باتیں یکجا ہو جائیں تو ایک نیا انسان جنم لیتا ہے...... یہ تمام باتیں داخلیت پسندانہ رجحانات کی نشاندہی کرتی ہیں۔ مگر حقیقتاً یہ خارجی ماحول کے اس شدید دباؤ کا براہ راست نتیجہ ہیں جب انسان اپنے ماحول سے عدم اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے اسے بدلنے پر آمادہ ہو، مگر ناکامی میں الجھ کر رہ جائے...... اور ایسے وقت میں جبکہ ملکی سیاست ہر پل نت نئی کروٹیں لے رہی ہو...... انسان اپنے اذیت ناک احساسات کی صلیب پر چڑھا کب تک تڑپ سکتا ہے۔ اگر وہ مر نہیں سکتا تو اسے معاشرے سے جنگ یا صلح میں سے ایک کا انتخاب کرنا پڑے گا...... لیکن اس گھٹن، ناامیدی اور شکستہ دلی کا حاصل کیا ہے؟ آرزوؤں کے گھروندے منہدم ہو گئے تو کیا ہوا...... امید تو باقی ہے...... امید ہی کے سہارے ہم مسرت کی تلاش کر سکتے ہیں۔ اور مسرت، اطمینان اور آزادی حاصل کرنے کیلئے سب ایک دوسرے کا ہاتھ بڑی مضبوطی سے تھامنا ہوگا۔

فضیلت

مادرِ ملت فاطمہ جناح

محترمہ فاطمہ جناح، بانیٔ پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کی ہمشیرہ تھیں۔ ۱۸۹۳ء میں کراچی میں پیدا ہوئیں۔ ۱۹۲۳ء میں ڈینٹل سرجن کا کورس مکمل کیا۔ پاکستان کی جدوجہد میں قائداعظم کی ہمنوا رہیں۔ تشکیلِ پاکستان کے بعد پاکستان کی خاتونِ اول بنیں۔ ۱۹۶۵ء میں صدر ایوب خان کے خلاف صدارتی انتخاب لڑا لیکن کامیاب نہ ہو سکیں۔

۱۰ جولائی ۱۹۶۷ء کو کراچی میں انتقال ہوا۔

○

○ بزدل بار بار مرتے ہیں اور بہادر کو صرف ایک بار موت آتی ہے۔

○ اصولوں پر کبھی مفاہمت نہ کریں۔ جن لوگوں نے عظمت اور شہرت حاصل کی انہوں نے اصولوں پر سختی سے عمل کیا، اپنے مقصد کیلئے سب کچھ نچھاور کر دیا۔ دنیاوی لالچ اور ترغیب ان کی راہ میں حائل نہ ہو سکی۔

○ انسانی روح آزادی رہنے کے لئے بے چین رہتی ہے۔ اور مادی فوائد بھی کبھی آزادی کا نعم البدل نہیں ہو سکتے۔

○ جب تک ہر شخص اپنے فرائض کو ادا کرنے کا عزم نہ کرے قوم کبھی ترقی نہیں کر سکتی۔

○ آزادی کی حفاظت قوانین سے نہیں جذبۂ عمل و ایثار کے ذریعہ ہوتی ہے۔

○ کفایت شعاری ایک قومی دولت ہے۔

○ ہر قسم کی احتیاج کو پورا اور ہر طرح کے خوف کو دور کرنا ہی ہمارا مقصد نہیں ہونا چاہئے بلکہ وہ آزادی، وہ اخوت، وہ مساوات بھی حاصل کرنا چاہئے جس کی تعلیم اسلام نے ہمیں دی ہے۔

○ اسلامی تعلیمات کی درخشندہ روایات و ادبیات اس امر پر شاہد ہیں کہ دنیا کی کوئی قوم جمہوریت میں ہمارا مقابلہ نہیں کر سکتی جو اپنے مذہب میں بھی جمہوریت کا نقطۂ نظر رکھتے ہیں۔

سچی باتیں

(مولانا عبدالماجد دریابادی مرحوم)

سیرت نبوی سے متعلق کوئی سی کتاب اٹھا لیجئے اور اس کے مطالعہ کے بعد یہ سوچئے کہ رسول اللہ صلعم کی زندگی کا مرکزی نقطہ کیا تھا؟ سب سے زیادہ عزیز حضور کو کون سی شے تھی؟ سب سے زیادہ محبوب مشغلہ حضور کا کیا تھا؟ اس کے جواب میں صرف ایک شے آپ کو ملے گی: عبادت الٰہی۔ شب و روز کتنی نمازیں آپ پڑھتے تھے۔ راتوں کو کس ذوق و شوق کے ساتھ اٹھ اٹھ کر آپ نماز و مناجات میں مصروف ہو جاتے تھے۔ صدقات و خیرات دینے پر آپ ہر وقت کیسے آمادہ و مستعد رہتے تھے۔ حج و عمرہ کی رغبتیں آپ کو کس قدر عزیز تھیں۔ اٹھتے بیٹھتے، کھاتے پیتے، سوتے جاگتے، چلتے پھرتے اور اسی طرح کی چھوٹی بڑی تمام بشری ضرورتوں کے شروع اور آخر میں آپ کس طرح دعا و ذکر الٰہی کا اہتمام رکھتے تھے۔ خدمت خلق پر آپ کس درجہ حریص تھے۔ خوف خدا سے آپ کس بڑی حد تک لرزاں و ترساں رہتے تھے۔ قناعت و ایثار سے ذات مبارک کیسی لبریز تھی۔ یہ تمام خصوصیات آپ کو سیرت اقدس کے ہر ہر صفحہ میں نمایاں نظر آئیں گی۔

یہ نہ تھا کہ آپ کی زندگی دنیا سے الگ بالکل گوشہ نشینی کی ہو۔ آپ کے سر تو اس قدر کام رہتے تھے کہ بڑے سے بڑے سرکاری شخص کے پاس بھی اس سے زائد کام نہیں ہو سکتے۔ ایک نہیں متعدد بیویاں تھیں، کئی کئی اولاد تھیں، دوستوں اور دشمنوں دونوں کی بہت بڑی تعداد سے ہر وقت سابقہ رہتا تھا۔ فوج کے انتظامات کرنا ہوتے تھے، مالی معاملات کا انصرام کرنا ہوتا تھا۔ غیر قوموں اور سلطنتوں کے ایلچی و قاصدوں کی آمد و رفت رہتی تھی۔ بڑے بڑے سفر کرنے ہوتے تھے۔ غرض جو کام بہت سے لوگوں کی ایک جماعت مل کر انجام دے سکتی ہے وہ شخص نفیس حضور اپنی ذات سے انجام دیتے تھے۔ لیکن بایں ہمہ عبادت الٰہی میں کبھی فرق نہیں پڑنے پایا تھا۔ ذوق و شوق، شغف و انہماک کی شے وہی یاد الٰہی رہتی تھی بلکہ کہنا یہ چاہئے کہ سفر و حضر، خلوت و جلوت کے تمام مشغولیات، ساری مصروفیات اور کل کاروبار کی روح بھی صرف اطاعت الٰہی و یاد خدا تھی۔ رسول خدا صلعم کی حیات مبارک اس عبدیت کی کامل ترین نظیر تھی۔ باقی صحابہ کرام اور دیگر بزرگان ملت کی زندگیاں ہر دور میں کم و بیش اسی نمونہ کے مطابق رہی ہیں۔

اس کے بعد آپ اپنی زندگی پر غور فرمائیے۔ آپ کی محبت و دلچسپی، آپ کے ذوق و شوق، آپ کی توجہ و کوشش کی مرکز کون سی چیزیں ہیں؟ خوشنما کپڑے، لذیذ کھانا، آراستہ مکان، بیوی، اولاد، بڑی تنخواہ، نام و نمود، دھوم دھام، نوکر چاکر، ساز و سامان، بس یہی یا ایسی ہی چیزیں جو آپ کی مشغولیت ہیں۔ ہم میں سے ایک بہت بڑی تعداد تو ایسی ہی ہو چکی ہے جو کم سے کم ضروری ہی سمجھے ہوئے ہے لیکن جو لوگ بظاہر نماز روزہ کے پابند ہیں، وہ بھی اپنی جگہ پر سوچیں کہ آیا ان فرائض کو ادا کرتے ہیں صرف ایک بار کا اتارنا خیال کرتے ہیں یا ان اعمال کو بھی ذوق شوق سے بھی ادا کرتے ہیں؟ کھانا رسول اللہ بھی نوش فرماتے تھے مگر محض اس لئے اور اس لحاظ سے کہ بغیر غذا کے جسم انسانی زیادہ عرصہ تک قائم نہیں رہ سکتا۔ آپ کی اصلی راحت و مسرت کی شے، آپ کی آنکھ کی ٹھنڈک نماز تھی۔ ہم لوگوں نے اس ترتیب کو بالکل الٹ دیا۔ ہم اگر نماز پڑھتے بھی ہیں تو گویا دل پر جبر کر کے اور اس کی ادائی میں زیادہ سے زیادہ آسانیاں تلاش کر کے۔ اور ہماری اصلی جی لگنے کی چیزیں دنیوی کاروبار ہیں۔ پھر جب ہم اسلامی زندگی کے صحیح مرکز سے اس قدر دور جا پڑے ہیں۔ جب ہم نے خدا کی بتائی ہوئی ترتیب زندگی کو اس قدر الٹ دیا، اور جب بجائے عبادت کے ہم نے لذات دنیوی کو اپنا مقصد زندگی قرار دے لیا ہو تو ایسی حالت میں اگر ہم اسلام کی دینی اور دنیوی دونوں قسم کی برکتوں سے محروم ہو گئے ہیں تو اس میں حیرت کی کیا بات ہے۔



ایک پُراعتماد بیٹسمین
طارق محمود چیمہ

[illegible]



وفاقی وزیر خزانہ نے سود سے پاک بینکاری نظام کا اعلان کر دیا

سمال بزنس کارپوریشن نو افراد کی ضمانت پر پانچ ہزار روپے تک قرضہ دے سکے گی

بینک مستحق طلبا کو بلاسود قرض حسنہ مہیا کریں گے

ہاؤس بلڈنگ فنانس کارپوریشن کے قرضے کی میعاد ۱۵ سال سے ۲۰ برس کر دی گئی

کمپنیوں سے متعلق امور کو سہل اور مربوط بنانے کیلئے متعدد اقدامات کا اعلان

FORTNIGHTLY
MESSENGER
P.O. BOX 2114
POSTAL STATION B
SCARBOROUGH, ONTARIO
CANADA M1N 2E5
TEL: (416) 267-8096
Editor & Publisher: Sohail Akhtar

VOL: 3 | July 7, 1986 | NO. 9

چینی، آٹے کی قیمتوں اور ٹیلیفون کی شرح میں اضافہ

چینی کا نرخ صارفین کے لیے ۔۔۔ روپے اور ۔۔۔ کے لیے ۔۔۔ روپے سیر

لوکل کال کی شرح ۔۔۔ پیسے، ٹرنک کال کی شرح میں ۵۰ فیصد اضافہ

اسلام آباد ۔۔۔



ہفت روزہ تحریکِ پاکستان کی افتتاحی تقریب سے ۔۔۔ خطاب کر رہے ہیں ۔۔۔

ہفت روزہ "تحریکِ پاکستان" کے اجراء کی تقریب سے ۔۔۔ خطاب

